جنگناہوںپرعذابکیوعیدہےکیاوہعذابملکررہےگایامعاف بھیہوسکتاہے؟

هجیب:مولانامحمد کفیل رضاعطاری مدنی

فتوى نمبر: Web-1031

قارين اجراء: 07 محرم الحرام 1445ه /26 بولائي 2023ء

دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

سوال

کیا قر آن کریم میں جن گناہوں پر عذاب کا تذکرہ ہے وہ عذاب بندے کومل کررہے گایااللہ پاک چاہے تومعاف بھی کر سکتاہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْلِي الرَّحِيْمِ

ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اس آیت کے تحت تفیر صراط الجنان میں ہے: "آیت کا معنیٰ یہ ہے کہ جو کفر پر مرے اس کی بخشش نہیں ہوگ بلکہ اس کے لئے بیشگی کا عذاب ہے اور جس نے کفر نہ کیا ہو وہ خواہ کتناہی گنہگاراور کبیرہ گناہوں میں مُلوَّث ہواور ب توبہ بھی مرجائے تب بھی اُس کے لئے جہنم میں ہمیشہ کا داخلہ نہیں ہو گابلکہ اُس کی مغفر ت اللہ عزوجل کی مشیت (یعنی اس کے چاہنے) پرہے، چاہے تووہ کریم معاف فرمادے اور چاہے تواُس بندے کواس کے گناہوں پر عذاب دینی اس کے چاہنے کی رحمت سے جنت میں داخل فرمادے ۔۔۔۔ بیدیا ورہے کہ کفر کے علاوہ قیامت کے دن ہرگناہ دینے جغشے جانے کا امکان ضرورہے مگر اس امکان کی امید پر گناہوں میں پڑنا بہت خطرناک ہے بلکہ بعض صور توں میں گناہ کو ہلکا سمجھنے کی صورت میں خود کفر ہو جائے گا۔ کتنا کریم ہے وہ خداعز وجل جولا کھوں گناہ کرنے والے بندے کو گناہ کو ہلکا سمجھنے کی صورت میں خود کفر ہو جائے گا۔ کتنا کریم ہے وہ خداعز وجل جولا کھوں گناہ کرنے والے بندے کو

معافی کی امیر دلار ہاہے اور کتنا گھٹیاہے وہ بندہ جو ایسے کریم کے کرم ورحمت پر دل وجان سے قربان ہو کر اس کی بندگی میں لگنے کی بجائے اس کی نافر مانیوں پر کمربستہ ہے۔" (تفسیر صراط الجنان، جلد2، صفحہ 218۔219، مکتبة المدینه، کراچی)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوْجَلَّ وَرَسُولُهُ أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

